



اظہار تشکر

کتاب ”قلبِ سلیم“ امام الاولیاء حضرت پیر سید محمد عبداللہ شاہ مشہدی قادری رحمۃ اللہ علیہ کے بے شمار مواعظ و ملفوظات سے مُشتے از خروارے (نمونہ) کے طور پر ہے جسے 1961ء میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے وصال پر ملال کے بعد حضور نازِ جہاں، بانی حزب الرحمن حضرت پیر سید محمد نواز شاہ مشہدی قادری رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ کے حکم پر صاحبزادہ والا شان، پیکرِ سوز و گداز حضور سید محمد ظفر شاہ مشہدی قادری رحمۃ اللہ علیہ کی زیرِ نگرانی حضور امام الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے ایک مریدِ خاص محترم جناب صوفی عبدالحمید قادری صاحب نے انتہائی خلوص اور جانفشانی کے ساتھ ترتیب دیا۔ مگر اس میں آیات قرآنیہ، احادیث طیبہ، فارسی

اشعار کے تراجم، تخریج، حوالہ جات اور شجرۂ مبارکہ
کی اصلاح جیسے اہم امور تشنۂ تکمیل تھے۔

قارئین کرام! آج مجھے قلبی مسرت ہو رہی ہے کہ ربِّ
کائنات کے خصوصی فضل و کرم سے، حضور خاتم
المرسلیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل، امام
الاولیاء حضرت پیر سید محمد عبداللہ شاہ مشہدی
قادری رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظِ حسنہ جو کہ شریعت،
طریقت اور معرفت کے خزائن و اسرار کا مجموعہ ہیں،
جنہیں تحقیقی معیار کے مطابق پیش کرنے کی سعادت
حاصل کر رہا ہوں۔ حدیث مبارک ہے:

مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ۔

(الجامع السنن للترمذی 3 / 403)

”جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہ کیا“ اس نے اللہ تعالیٰ
کا شکریہ بھی ادا نہیں کیا۔۔“

چونکہ تصنیف و تالیف کا کام نہایت ہی محنت و
عرق ریزی کے بجز ممکن نہیں ، بطورِ خاص مشائخ کرام
کے ملفوظاتِ شریفہ کی ترتیب میں کئی مشکل مراحل
سے گزرنا پڑتا ہے ۔ قارئین کرام کو مطالعہ کرنے سے
معلوم ہو گا کہ حضورِ والا شان کی ہر مجلس قرآنی آیات
و احادیث مبارکہ سے مزین ہوتی تھی، پھر ان سے
استدلال و استخراج نہ صرف علم ظاہری بلکہ علم لدنی
کا سرچشمہ اور منہ بولتا ثبوت ہے ۔ چونکہ آپ رحمۃ
اللہ علیہ کا اندازِ تبلیغ اور حروف کا چناؤ نہایت سادہ ،
سلیس اور عام فہم تھا اس لیے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے
ملفوظات سے خواندہ و ناخواندہ، دانشوران اور علماء
برابر مستفید ہوا کرتے۔ ایسے معارف کو آپ حضرات تک
پہنچانے کے لیے آیاتِ قرآنیہ و احادیث مبارکہ اور
بزرگانِ دین کے اقوال و حکایات کے حوالہ جات اور

تخریج و تصحیح کے مشکل کام میں مجھے کئی اربابِ علم و دانش کی معاونت حاصل رہی ۔

کتابِ مستطاب میں حوالہ جات کی تحقیق و تخریج، حواشی، اغلاط کی درستی، عربی عبارات پر اعراب اور ان کے تراجم، فارسی اشعار کا ترجمہ، ان تمام امور میں ”ادارہ تحقیقاتِ نواز“ کے تحت لاہور سے مفتی غلام سرور قادری صاحب، مفتی حافظ محمد ندیم ربّانی صاحب، حزب الرحمن اسلامی اکادمی سے شیخ الحدیث والتفسیر مفتی غلام محمد سعیدی صاحب، مفتی محمد اعظم اکبری صاحب، مولانا حاجی فضل کریم صاحب، مفتی محمد فیضان قادری صاحب، مفتی محمد شاکر قادری صاحب، مولانا اعجاز احمد قادری صاحب، سیّد وسیم احمد شاہ صاحب، محمد رمضان قادری صاحب، مولانا عبدالرشید باروی صاحب، مولانا سیّد بلال حسین شاہ قادری صاحب، مولانا نیر عباس قادری صاحب، مولانا شوکت بشیر قادری صاحب، مولانا محمد آصف قادری

صاحب ، محمد عمران قادری صاحب اور عمران فاروق
قادری صاحب نے حسب استعداد انتہائی محنت و
اخلاص سے اپنی خدمات سر انجام دیں۔

سر ورق کی تزئین میں محترم عرفان اکبر قادری
صاحب نے اپنی خدمات پیش کیں ' کمپوزنگ کے امور
مفتی حافظ محمد ندیم ربانی صاحب، قاری مزمل
حسین قادری صاحب، جمیل احمد نقشبندی
صاحب، محمد الطاف قادری صاحب اور محمد عاصم
صاحب نے جبکہ طباعت کے جملہ مراحل میاں غلام
محمد سرگانہ صاحب، محترم محمد شفیق قریشی صاحب
اور نجم الثاقب قریشی صاحب ایشین آرٹ پریس لاہور
نے نہایت ہی عقیدت و محبت سے بطریق احسن
سر انجام دیے۔

دیگر کئی حضرات جن کا نام نہیں لیا گیا، میان تمام
احباب کا صمیم قلب سے شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں

کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس جلیل القدر کاوش پر اجرِ جزیل
عطا فرمائے۔ آمین

ع گر قبول افتد، رہے عزو شرف



اعتزار

گرامی قدرقارئین!

انسان کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ علوم و فنون سے نوازا
ہے اور اصحاب علم و دانش میں درجات بھی بجا ہیں

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

”اور ہر علم والے سے اوپر سب سے زیادہ علم والا ہے“
(سورہ یوسف 72)

اس کی خوب صورت شہادت ہے اس لیے صاحبان قرطاس
وقلم سے گزارش ہے کہ اگر اس کتاب میں کسی حوالے
سے کمی محسوس ہو تو ہمیں ضرور آگاہ کریں تاکہ نئے
ایڈیشن میں اسکی اصلاح کی جاسکے۔

خیر اندیش

سید محمد فراز شاہ عفی عنہ

